الحمدللہ رب العلیمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین اما بعد فأعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

# مسند امام اعظم کے نوٹس

## آسان سوالات وجوابات

## سالانہ امتحان میں مددگار


ازقلم:

استاذ العلماء حضرت مولانا

محمد صداقت عطاری مدنی سلمہ الغنی

جامعۃ المدینہ فیض مدینہ نائٹ نارتھ کراچی


بفیضان نظر امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

# كتاب الایمان

سوال نمبر1:ولکل امرئ مانویٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب:ہر شخص کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی، مطلب یہ ہے کہ جو اس نے اچھی بری اخلاص ریاءواہ واہ چاہنے کی غرض سے نیت کی وہی نیت ہو گی، جو دنیا کی نیت ہو گی وہ دنیا کی اور جو آخرت کی نیت ہو گی وہ آخرت کی۔

سوال نمبر2:حدیث پاک میں ایمان کس کو کہا گیا ہے؟

جواب:فقال ان تؤمن باللہ وملئکتہ ورسلہ ولقائہ ولیوم الآخر ولقدر خیرہ وشرہ من اللہ۔

ترجمہ:اللہ پر اور تمام ملائکہ پر، تمام کتابیوں پر، تمام رسولوں پر، آخرت کے دن پر، اللہ کی اچھی بری تقدیر پر ایمان رکھنا ایمان کہلاتا ہے۔

سوال نمبر3:شرائع الاسلام سے کیا مراد ہے؟

جواب:اسلام کے ارکان سے مراد یہ ہے۔ نماز پڑھنا، زکوۃ ادا کرنا، حج کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، جنابت سے غسل کرنا۔

سوال نمبر4:احسان سے کیا مراد ہے؟

جواب:احسان یہ ہے کہ ہم عمل ایسے کریں گویا اللہ کو ہم دیکھ رہے ہیں ورنہ اتنا ہو کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔

سوال نمبر5:ماالمسؤل عنھا باعلم من السائل سے کیا مراد ہے؟

جواب:جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سائل سے زیادہ نہیں جانتا۔

سوال نمبر6:حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں جو بندہ آکر سوال کررہا تھا کبھی ایمان کے بارے میں، کبھی اسلام کے بارے میں، کبھی قیامت کے بارے میں، یہ کون تھے؟

جواب:سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جبرائیل علیہ السلام تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔

سوال نمبر7:سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جبرائیل علیہ السلام کس حالت میں تشریف لائے تھے؟

جواب:ایک نوجوان کی صورت میں خوب سفید کپڑے کی حالت میں آئے۔

سوال نمبر8:الحمدلله الذی انقذ بی نسمة من النار ۔یہ ارشاد کس کے لیے فرمایا گیا؟

جواب:سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری وجہ سے ایک جان کو دوزخ سے بچایا) ایک یہودی نوجوان جو مسلمان ہوا تھا اس کے لئے فرمایا تھا۔

اس حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے،اگر یہودی عیسائی وغیرہ بیمار ہو جائے تو بیمار پرسی کی جائے تو کوئی حرج نہیں خاص کر جب کوئی تبلیغی مقصد ہو ورنہ نہیں۔

سوال نمبر9:قدریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:یہ فرقہ قضا اور قدر کے منکر ہے لہذا یہ کافر ہیں۔

سوال نمبر10:قال کل مولود یولد علی الفطرة کی وضاحت کیجئے؟

جواب:سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیدا ہونے والا فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔

فطرت سے مراد اسلام ہے،

مطلب یہ ہے کہ ایمان کے قبولیت کی پوری صلاحیت ہوتی ہے بچہ حد بلوغ کو پہنچ کر خود ہی صراط مستقیم پر چل پڑتا ہے لیکن بدقسمتی سے اگر والدین یہودی / عیسائی مل گئے تو ان کے ان اثرات کی وجہ سے اس کی سادہ طبیعت کا رخ بدل جاتا ہے۔

**سوال نمبر11: قیل من مات صغیرا یا رسول اللہ قال اللہ اعلم بما کانو عاملین کی وضاحت کیجئے؟نابالغ بچے مرنے کے بعد کہاں جائیں گے؟**

جواب:امام شافعی کی طرف یہ قول منسوب ہے کہ یہ معاملہ اللہ کے سپرد ہے،

امام مالک سے کوئی صراحت نہیں ہے البتہ ان کے اصحاب سے مروی ہے کہ مسلمان کے لئے جنت ہے،

امام اعظم سکوت فرماتے ہیں۔

ملا علی قاری فرماتے ہیں اس بارے میں علماء کا اختلاف ہے۔

بعض نے کہا دوزخ میں جائیں گے والدین کی اتباع کرتے ہوئے۔

بعض نے کہا جنت میں جائیں گے اصل کی طرف نظر کرتے ہوئے جیسے دنیا میں تھے۔

بعض نے کہا اہل جنت کے خادم ہوں گے۔

بعض نے سکوت اختیار کیا ہے۔

**سوال نمبر12:قال امرت ان اقاتل الناس حتی یقولوا لاالہ الا اللہ فاذا قالوھا عصموا منی دماء ھم واموالھم الا بحقھا وحسابھم علی اللہ اس حدیث کا ترجمہ کریں؟**

جواب:سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کیساتھ جہاد کروں یہاں تک وہ لا الہ الا اللہ کہے جب انہوں نے یہ کہہ دیا تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اموال کو بچالیا سوائے اسلام کے حق کے اور ان کا حساب اللہ کریم پر ہے۔

**سوال نمبر13:الا بحقھا سے کیا مراد ہے؟**

جواب:اس سے مراد یہ ہے کہ وہ مواقع ہیں جس میں سلسلہ تعزیرات ہو مثلا جیسے کوئی زنا کا مرتکب ہوا تو رجم کیا جائے گا اگر کسی کو مار ڈالا تو قصاص لیا جائے گا۔

## سوال نمبر 14: حسابھم علی اللہ سے مراد؟

جواب: مجھے صرف اس بات کا حکم ہے کفار سے جہاد کے دوران اگر لا الہ پڑھ لیں تو اس نے مجھ سے خون اور مال کو بچا لیا اگر بالفرض یہ کلمہ کا پڑھنا صرف بچنے کے لئے تھا اس کا حساب اللہ پر ہے صرف زبان سے کلمہ پڑھا دل میں نفاق / ریاکاری اسکی بازپرس سرکار صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ہے

## سوال نمبر 15: کبیرہ گناہ لکھیں؟

جواب: قتل، زنا، چوری کرنا وغیرہ۔

## سوال نمبر 16: کیا کبیرہ گناہ کرنے سے بندہ ایمان سے خارج ہوتا ہے؟

جواب: اہلسنت کا موقف یہ ہے، گناہ کبیرہ کرنے سے بندہ ایمان سے خارج نہیں ہوتا۔

حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں پہلے خوارج والی رائے رکھتا تھا پھر میں نے بعض صحابہ کرام سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف فرمایا ہے جیسا میں کہتا ہوں اس وجہ سے اللہ تعالی نے مجھے بچالیا۔

خوارج کے نزدیک: کبیرہ گناہ کرنے سے بندہ ایمان سے خارج ہو جاتا ہے۔

معتزلہ کے نزدیک: نہ مومن ہے نہ کافر۔

## سوال نمبر 17: کیا کبیرہ گناہ کرنے سے انسان ایمان سے خارج ہو جاتا ہے یا نہیں؟

جواب: کبیرہ گناہ کرنے سے انسان ایمان سے خارج نہیں ہوتا کیونکہ اصل شہادتیں ہیں۔

اہلسنت کا اس بات پر اتفاق ہے: دنیا میں صدق دل سے توحید و رسالت کا اقرار کرنے والا ایک نہ ایک وقت جنت میں ضرور داخل ہو گا خواہ وہ اپنے گناہوں کی سزا بھگتنے کے لیے ابتداء جہنم ہی میں کیوں نہ جانا پڑے۔

اس بات پر دلیل موجود ہے: حضرت ابو مسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ حمص تشریف لائے تو ایک شخص ان کے پاس آ کے کہنے لگا کہ ایسے آدمی کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں جس نے صلہ رحمی کی، اور لوگوں سے نیکی کی، بات میں سچا رہا، امانتیں ادا کیں، اور اپنے پیٹ اور شرم گاہ کی حفاظت کی اپنی کوشش کے باقدر نیک کام کئے مگر وہ اللہ اور اس کے رسول کے بارے میں شک میں مبتلا ہے؟ فرمایا: اس کا یہ شک اس کے سارے نیک اعمال کو ضائع کر دے گا۔ پھر پوچھا ایسے آدمی کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں جو گناہوں کا مرتکب رہا، خون بہائے، زنا کرتا رہا، لوگوں کا مال ناحق کھائے، مگر وہ اخلاص کے ساتھ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں؟ فرمایا: نجات کی امید رکھتا ہوں اور عذاب کا بھی خوف ہے۔ اس نوجوان نے کہا اگر اس کا شک اس کے اعمال کو ضائع کر دے گا، اور اس کے برے اعمال اس کے اخلاص کو نقصان نہیں پہنچائیں گے وہ واپس چلا گیا حضرت معاذ نے فرمایا: اس سے زیادہ سنت کو جاننے والا کوئی نہیں۔

**سوال نمبر18: ان ببلادنا قوما لا یثبتون الایمان الانفسھم ویکرھون ان یقولوا انا مؤمنون بل یقولون انا مؤمنون ان شاء اللہ کیا مسلمان کے لئے جائز ہے انا مؤمن ان شاء اللہ کہنا؟**

جواب: حق مسلک یہ ہے، ایسا کہنا مناسب نہیں کیونکہ اس بات کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ سے کوئی ثبوت نہیں کہ انہوں نے اپنے لئے ان شاء اللہ کی قید لگائی ہو بلکہ قرآن نے کافر کو کافر اور مسلمان کو مسلمان کہا ہے اولئک ھم الکفرون حقاً۔ اولئک ھم المؤمنون حقا

بعض لوگ کہتے ہیں کہ ان شاء اللہ کی قید لگانا درست ہے کیونکہ اگر ہم اپنے ایمان ثابت کرتے ہیں تو اپنے آپکو جنتی قرار دیتے ہیں یہ درست نہیں انبیاء کرام علیہ الصلوۃ السلام اور عشرہ مبشرہ کے علاوہ کوئی بھی نہیں ہے جو کہیں انا مؤمنون ھم مومن ہیں نہ انا من اھل الجنه

اگر شک کی وجہ سے بولا جائے تو کفر ہے اگر کوئی بلحاظ ادب لحاظ کسرہ نفسی کی وجہ سے کہ دیتا ہے تو مناسب نہیں ہے کیونکہ آخر یہ بھی شک کی طرف لے جاتا ہے ظاہر کرتا ہے۔

## سوال نمبر 19: قدریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ لوگ جو تقدیر کو نہیں مانتے کہتے ہیں بندہ اپنے اعمال کا خود مالک ہے یوں ایک خالق مانتے ہیں یہ کافر ہوئے

## سوال نمبر 20: تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اور بندے جو کچھ کرتے ہیں نیکی بدی وہ سب اللہ تعالی کے علم ازلی کے مطابق ہوتا ہے جو کچھ ہونے والا ہے وہ سب اللہ کے علم میں ہے اور اس کے پاس لکھا ہوا ہے اسے تقدیر کہتے ہیں۔

## سوال نمبر 21: منکرین تقدیر کی مزمت بیان کیجئے؟

جواب: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک قوم آئے گی جو یہ کہے گی کہ تقدیر نہیں ہے پھر وہ زندقہ کی طرف نکل جائیں گے جب تم انہیں ملو تو انہیں سلام نہ کرو، اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو، اگر وہ مر جائیں تو انکے جنازے میں نہ جاؤ کیونکہ وہ دجال کی جماعت ہے اور اس امت کے مجوسی ہیں اللہ کریم انہیں جہنم میں مجوسی کے ساتھ ڈالے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کریم قدریہ پر لعنت کرے اور فرمایا کہ مجھ سے پہلے کوئی نبی ایسا نہیں گزرا مگر اس نے اپنی امت کو ان سے ڈرایا اور ان پر لعنت فرمائی۔

## سوال نمبر 22: کیا تقدیر کے موافق کام کرنے پر بندہ مجبور ہے؟

جواب: نہیں بندے کو اللہ کریم نے نیکی اور بدی کرنے کا اختیار دیا ہے وہ اپنے اختیار سے جو کچھ کرتا ہے وہ سب اللہ کریم کے یہاں لکھا ہوا ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک قوم آئے گی جو یہ کہے گی کہ تقدیر نہیں ہے پھر وہ زندقہ کی طرف نکل جائیں گے جب تم انہیں ملو تو انہیں سلام نہ کرو اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو اگر مر جائیں تو ان کے جنازے میں نہ جاؤ کیونکہ وہ دجال کی جماعت ہے اور اس امت کے مجوسی ہیں اللہ کریم انہیں جہنم میں مجوسی کے ساتھ ڈالے گا۔

## سوال نمبر 23: زندیق کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو لوگ زبانی طور پر اسلام کا دعوی کرتے ہوں لیکن دل میں یہ اعتقاد بھی رکھتے ہوں قرآن و سنت کی نصوص میں تحریف کرتے ہوں ان کو زندیق کہتے ہیں حکم یہ ہے کہ مرتد واجب القتل ہے۔

## سوال نمبر 24: شفاعت میں کیا اختلاف ہے؟

جواب: مسئلہ شفاعت میں اہلسنت اور معتزلہ کا اختلاف ہے

معتزلہ کا موقف چھوٹے گناہ توبہ سے اور بلا توبہ معاف ہو جاتے ہیں

کبیرہ گناہ بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے

شفاعت محض ثواب اور درجات کی بلندی کے لئے ہے

معتزلہ کے دلائل عقلی دلیل گناہ گار کو اپنے گناہ پر جری کرنا اور جرم پر آمادہ کرنا ہے کہ اس سے سزا سے بچاؤ کا ایک رستہ مل جاتا ہے

اس کا جواب گناہ کبیرہ کی معافی بشفاعت اور بلا شفاعت دونوں جائز ہے ضروری نہیں ہے کہ گناہ گار کو بھروسہ کی گنجائش ہو

نقلی دلائل معتزلہ قرآن سے ثبوت پیش کرتے ہیں

لا تقبل منها شفاعة ۔ ما للظلمین من حمیم ولا شفیع ۔ فما تنفعهم شفاعة الشافعین

اس سے پتہ چلتا ہے شفاعت نہ ہو گی

اس کا جواب یہ ہے کہ یہ ساری آیات کفار کے حق میں ہیں ان کے ساتھ مخصوص ہی رہیں گی

اہلسنت کا موقف یہ ہے شفاعت سے کبیرہ گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں

دلائل حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی محمد صلی اللہ علیہ کی شفاعت کی وجہ سے مومن لوگوں کو جہنم سے نکالے گا یزید کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ اللہ تعالی کا ارشاد تو یوہے وماھم بخارجین منھا۔ یعنی وہ لوگ جہنم سے نکلنے والے نہیں حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ذرا اس سے پہلے والا حصہ بھی پڑھو ان الذین کفروا یعنی یہ آیت کافروں کے بارے میں ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کریم کا ارشاد عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا یعنی آپ کا رب آپ کو پسندیدہ مقام تک پہچائے گا فرمایا مقام محمود سے مراد شفاعت ہے اللہ کریم اہل ایمان کی ایک جماعت کو ان کے گناہوں کی وجہ سے عذاب دے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کے باعث ان کو نکالیں گے پھر وہ ایک نہر پر لائے جائیں گے جس کا نام حیوان ہے اس میں غسل کریں گے پھر وہ جنت میں لے جائے جائیں گے تو جنت میں ان کا نام جنہمی پڑھ جائے گا وہ اللہ سے دعا مانگیں گے تو اللہ ان سے اس نام کو مٹا دے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ شفاعت کس کے لئے فرمائیں گے؟ آپ نے فرمایا اہل کبائر اہل عظائم اور ناحق خون کرنے والوں کے لئے۔

سوال نمبر 25: اہل ایمان اور اہل قبلہ کو جب سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی بدولت جھنم سے رہائی ملے گی اس وقت ان کو کہاں لایا جائے گا؟

جواب: ان کو حیوان نامی جگہ پر لایا جائے گا

وہ اس طرح اگ آئیں گی جیسے چھوٹی ککڑیاں اگتی ہیں

سوال نمبر 26: شفاعت کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: شفاعت کی 8 اقسام ہیں جنکو علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے

1۔شفاعت عظمٰی: یہ وہ ہی شفاعت ہے جس کی برکت سے پوری مخلوق مستفید ہو گی جس کی برکت سے حساب وکتاب شروع ہو گا

2۔اپنی امت کا سب سے پہلے حساب لے جانے کی شفاعت کے بارے

3۔ جہنم کی طرف دھکیل جانے والی جماعت کی شفاعت

4۔اپنے چچا کی تخفیف عذاب کی سفارش

5۔جنت میں بغیر حساب وکتاب کے لیے ایک گروہ کی شفاعت

6۔اہل جنت کی جنت میں رکاوٹ کی شفاعت

7۔اہل جنت کے درجات کی بلندی کی شفاعت

8۔مرتکب گناہ کبیرہ کی شفاعت

سوال نمبر26:ایک آدمی جو جہنم کی سب سے نچلی جگہ ہو گا وہ کیسے نکلے گا؟

جواب:وہ مسلمان ہو گا وہ اللہ کے دو نام یا حنان یا منان پکار رہا ہو گا اس کی آواز جبرائیل علیہ السلام سن لیں گے اسکی برکت سے اس کو دوزخ سے باہر نکال دیا جائے گا

سوال نمبر27:قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکم سترون ایکم کما ترون ھذا القمر لیلۃ البدر لا تضامون فی رؤیت ۔ فنظروا ان لا تغلبوا فی صلاۃ قبل طلوع الشمس وقبل غروبھا اس حدیث پاک کا ترجمہ کیجئے؟

جواب: قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے جریر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بے شک تم اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح چودھویں کی رات میں

چاند کو دیکھتے ہو تمہیں اس کے دیکھنے میں ایذا نہیں دی جائے گی دھیان رکھنا کہیں سورج طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے والی نماز کے بارے میں تم مغلوب نہ ہو جانا۔

رویئت باری تعالی اہل سنت کے مسلمہ عقائد میں سے ایک اہم ترین عقیدہ ہے

اہل ایمان کو قیامت کے دن اپنے پروردگار کا دیدار نصیب ہو گا

قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے جریر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بے شک تم اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح کو چودھویں کی رات میں چاند کو دیکھتے ہو تمہیں اس کے دیکھنے میں ایذا نہیں دی جائے گی دھیان رکھنا کہیں سورج طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے والی نماز کے بارے میں تم مغلوب نہ ہو جانا۔

جبکہ معتزلہ کہتے ہیں اللہ کا دیدار نہیں ہو گا

لاتدرکہ الابصار۔

انسانی آنکھ میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اللہ کا دیدار کر سکیں

کوئی آنکھ اللہ کا دیدار نہیں کر سکتی

معتزلہ کے تمام دلائل کا ایک ہی جواب ہے

دنیا میں دیدار نہیں ہو سکتا آخرت میں ہو گا

## سوال نمبر 28: علم کی فضیلت بیان کیجئے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ حضرت ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں 80ھ میں پیدا ہوا اور میں نے اپنے والد کے ساتھ 96ھ میں حج کیا اس وقت میں 16 سال کا تھا جب میں مسجد حرام میں داخل ہوا تو میں نے ایک بہت بڑا حلقہ دیکھا میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ یہ کس کا حلقہ ہے؟

انہوں نے بتایا عبد اللہ بن حارث بن جزء الزبیدی رضی اللہ عنہ صحابی رسول رضی اللہ عنہ کا حلقہ ہے میں آگے بڑھا تو میں نے سنا وہ فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو دین میں سمجھ حاصل کرے گا اللہ کریم اس کے مقاصد کا ذمہ لے لیتا ہے اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنھا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عائشہ تیرا شعار علم اور قرآن ہونا چاہیے۔

**سوال نمبر 29:عن ام ہانی رضی اللہ عنھا قالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عائشۃ لیکن شعارک العلم و القرآن اس کا ترجمہ کیجئے؟**

جواب: حضرت ام ہانی رضی اللہ عنھا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عائشہ تیرا شعار علم اور قرآن ہونا چاہیے۔

**سوال نمبر 30:اللہ کے ذکر کی فضیلت لکھیں؟**

جواب: حضرت علی بن اقمر رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک قوم پر ہوا جو اللہ کریم کا ذکر کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم وہ لوگ ہو جن کے ساتھ بیٹھنے کا حکم دیا گیا ہے تم جیسے لوگ بیٹھتے ہیں پھر اللہ کریم کا ذکر کرتے ہیں تو اللہ کریم کے فرشتے انہیں اپنے بازوؤں سے گھیر لیتے ہیں اور انہیں رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ کریم ان کا ذکر اپنے پاس موجود فرشتوں سے کرتا ہے۔

**سوال نمبر 31: جس دل میں اللہ حکمت ڈال دے اس کی فضیلت لکھیں؟**

جواب: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز اللہ کریم علماء کو جمع فرمائے گا اور ارشاد فرمائے گا میں نے تمہیں علم و حکمت اس لیے دی کہ تمہارے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا جاؤ جنت میں میں نے تمہارے گناہ جو تھے وہ بخش دئے۔

سوال نمبر32:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جان بوجھ کر جھوٹ بات کی نسبت کرنے پر وعید لکھیں؟

جواب:37رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو، مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولتا ہے یا وہ مجھ سے ایسی بات بیان کرتا ہے جو میں نے نہیں کہی تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔

# كتاب الطهارة

ٹھرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے

سوال نمبر 33: ٹھرا ہوا پانی کب پاک ہو گا اور کب ناپاک ہو گا؟

جواب: اس مسئلے میں آئمہ کرام کا اختلاف ہے

امام شافعی کے نزدیک: پاک وہ پانی ہے جو مقدار قلتین ہو یا زائد ہو قلتین سے مراد 2 مٹکے ہیں۔

امام مالک کے نزدیک: جب تک پانی تین وصف۔ رنگ، بو، ذائقہ نہ بدلے، پانی میں نجاست پڑھنے سے پانی ناپاک نہ ہو گا

امام اعظم کے نزدیک: وہ لمبا چوڑا ٹھرا ہوا پانی تالاب یا حوض ہے جس کے ایک کنارے پر پانی کو حرکت دینے سے دوسری جانب پانی میں حرکت پیدا نہ ہو وہ پانی پاک ہے

امام شافعی کی وہ دلیل جو قلتین والی ہے اس میں کئی طریقوں سے تردد ہے ایک جماعت نے قلتین والی روایت ضعیف ہے

اور اجماع صحابہ میں اختلاف ہے

امام مالک کی وہ حدیث بھی ضعیف ہے

دوسری بات جس حدیث میں یہ ہے ان الماء طهورا ينجسه شيء

یہ بئر بضاء کے بارے میں ہے مطلق نہیں ہے اس کا پانی جاری تھا

سوال نمبر 34: بلی کا جھوٹا پاک ہے یا نہیں؟

جواب: آئمہ ثلاثہ کہتے ہیں بغیر کراہت پاک ہے ان کی دلیل ظاہری الفاظ ہے

امام صاحب فرماتے ہیں مکروہ تنزیہی ہے کیونکہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے ہوئے پانی کو پھینک دیا تھا تاکہ کوئی دوسرا استعمال نہ کرے

یہ صرف جواز کے لئے تھا

## سوال نمبر 35: کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کھڑے ہو کر پیشاب کرنے میں دو طرح کی احادیث وارد ہیں ایک رخصت کی اور ایک عدم رخصت کی رخصت کی حدیث حضرت حذیفہ فرماتے ہیں میں نے سرکار علیہ االصلوۃ والسلام کو قوم کے کوڑے پر کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا

دوسری حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو یہ کہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے اس کو سچا نہ جانو۔

## سوال نمبر 36: عن عائشة كنت افرك المنى من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم حدیث پاک کا ترجمہ کیجئے؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا فرماتی ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیا کرتی تھی فقہائے کرام کا اس مسئلے میں اختلاف ہے۔

امام شافعی اور امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ منی پاک ہے اور یہ تھوک کی مثل ہے۔

امام اعظم اور امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں ناپاک ہے منی کو کھرچ دینے اور دھونے کا ذکر ہے۔

# کتاب الصلوۃ

## سوال نمبر37: مرد اور عورت کا ستر بیان کریں؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرد کا ستر ناف اور گھٹنے کے درمیان کا حصہ ہے۔ اور عورت کا ستر منہ کی ٹکلی دونوں ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں کے تلوؤں کے علاوہ سارہ جسم ستر ہے اور اسکو چھپانا لازمی ہے۔

## سوال نمبر38: نماز فجر کب پڑھنے کا حکم؟

جواب: خوب روشنی کر کے پڑھنی چاہیے اس میں ثواب زیادہ ہے۔

## سوال نمبر39: نماز عصر قضاء ہونے پر وعید، نماز عصر کی اہمیت لکھیں؟

جواب: حضرت ابن بریدہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نماز عصر جلدی ادا کیا کرو اور حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی کی ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز عصر جلدی ادا کیا کرو حضرت بریدہ اسلمی کی دوسری روایت میں ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس دن موسم ابر آلود اور بادل چھا چکے ہوں تو اس دن نماز عصر جلدی ادا کرو کیونکہ جس شخص کی نماز عصر فوت ہو گئی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو اس کا عمل یقینا تباہ و برباد ہو گیا۔

حضرت ابن بریدہ روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے تو گویا اس کے اہل و عیال اور اس کا مال و متاع لوٹ لیا گیا۔

## سوال نمبر39: نماز کے ممنوع اوقات بیان کریں؟

جواب: 1۔ طلوع آفتاب کے وقت، 2۔ زوال کے وقت، 3۔ غروب آفتاب،

## سوال نمبر40: اذان کی ابتدا کیسے ہوئی؟

جواب: حضرت ابن بریدہ روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا تو اس نے آپ کو غمگین دیکھا اور اس انصاری آدمی کی یہ عادت تھی کہ جب وہ کھانا کھاتا تو اس کے پاس فقراء جمع ہو جاتے اور وہ انہیں کھانا کھلاتا، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غمگین دیکھ کر خود بھی غمگین ہو کر چلا گیا اور اس نے اور جو لوگ اس کے پاس جمع ہو جاتے تھے انہوں نے بھی اس رات کھانا چھوڑ دیا اور وہ مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھنے لگ گیا اور اسے اسی حالت میں اچانک اونگھ آنے لگی اور خواب میں اس کے پاس ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس وجہ سے غمگین ہیں؟ اس انصاری نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم تو اس آنے والے فرشتے نے کہا کہ آپ اذان کی وجہ سے غمگین ہیں تم ان کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ آپ حضرت بلال کو اذان کہنے کا حکم دیں پھر اس نے انصاری آدمی کو کلمات اذان سکھائے چنانچہ دو مرتبہ اللہ اکبر اللہ اکبر اور دو مرتبہ اشھد ان لا الہ الا اللہ اور دو مرتبہ اشھد ان محمد رسول اللہ اور دو مرتبہ حی علی الصلوۃ اور دو مرتبہ حی اللہ علی الفلاح پھر اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ پھر اس خواب میں آنے والے فرشتہ نے اس انصاری کو اذان کی طرح اقامت سکھائی اور اس کے آخر میں اس نے کہا قد قامت الصلوۃ قد قامت الصلوۃ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ جیسا کہ آج کل لوگ اذان اور اقامت کہتے ہیں اور یہ انصاری مسجد سے نکل کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر بیٹھ گیا اور آپ کے باہر تشریف لانے کا انتظار کرنے لگا پھر حضرت ابو بکر آپ کی بارگاہ میں حاضری کے لیے وہاں سے گزرے تو انصاری نے کہا آپ میرے لیے بھی اجازت لے لیجئے اور دراصل حضرت ابو بکر نے بھی اسی طرح خواب دیکھا تھا سو حضرت ابو بکر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ سے اپنا خواب بیان کیا پھر حضرت ابو بکر نے انصاری کے لیے آپ سے اجازت طلب کی تو انصاری حاضر ہوا اور اپنا خواب بیان کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر نے بھی ہمیں اسی طرح اپنا خواب سنایا ہے پھر آپ نے حضرت بلال کو انہیں الفاظ کے ساتھ اذان کہنے کا حکم دیا۔

سوال نمبر 41: مسجد بنانے کی فضیلت لکھیں؟

جواب: حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کریم کی رضا کے لیے مسجد تعمیر کرے گا اگرچہ وہ پرندہ کے گھونسلے کے برابر ہو تو اللہ تعالی اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

سوال نمبر 42: قال اکل النبی صلی اللہ علیہ وسلم مرقا بلحم ثم صلی ترجمہ لکھیں؟

جواب: ترجمہ۔ ایک مرتبہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے شوربے میں پکاہوا گوشت تناول فرمایا پھر نماز پڑھی۔

سوال نمبر 43: وضو میں اعضاء کو کتنی مرتبہ دھویا جائے؟

جواب: اعضاء وضو کو تین مرتبہ یا دو مرتبہ یا ایک مرتبہ دھونا جائز ہے۔

سوال نمبر 44: قال رسول اللہ ویل للعراقیب من النار ترجمہ لکھیں ؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایڑھیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

ویل کا معنی ہلاکت ہے، ویل ایک جہنم کی وادی کا نام ہے، العراقیب، ایڑھیاں ہیں۔

سوال نمبر 45: موزوں پر مسح کرنے کی مسافر اور مقیم کی مدت کیا ہے؟

جواب: مسافر کی تین دن تین رات جبکہ مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے۔

سوال نمبر 46: اگر کئی بار غسل واجب ہو تو کتنے غسل لازم ہوں گے؟

جواب: جنابت کے اسباب جتنی مرتبہ بھی لاحق ہوں غسل ایک مرتبہ ہو گا۔

سوال نمبر 47: المومن لا ینجس کا مطلب کیا ہے؟

جواب: مومن ناپاک نہیں ہوتا۔

جنابت ایک نجاست حکمیہ ہے جس سے تلاوت قرآن، دخول مسجد کے علاوہ کوئی دوسرا کام ممنوع نہیں ہوتا۔

مطلب یہ نجاست انسان کے ہاتھوں، پیروں اور جسم میں اسطرح سرائیت نہیں کرجاتی کہ اگر وہ ہاتھ اور پاؤں کو لگ جائے تو وہ بھی ناپاک ہو جائیں

البتہ کافر ضرور نجس العین ہوجاتے ہیں انکی نجاست حقیقی ہے حکمی نہیں ہے۔

## سوال نمبر 48: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے بدترین جگہ کس کو فرمایا؟

جواب: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ **بئس البیت الحمام**۔ حمام بدترین جگہ ہے وہاں ستر پوشی کا اہتمام نہیں ہوتا اور نہ ہی پاکیزگی بخش پانی ہوتا ہے۔

## سوال نمبر 49: امام اعظم اور امام اوزاعی کا مناظرہ لکھیں؟

جواب: حضرت سفیان بن عیینہ نے فرمایا کہ ایک دفعہ مکہ مکرمہ کے دارالحناطین میں امام ابو حنیفہ اور امام اوزاعی جمع ہوئے تو امام اوزاعی نے امام اعظم سے کہا کیا بات ہے کہ تم رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت نماز میں رفع یدین نہیں کرتے؟ امام اعظم نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ رفع یدین کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی صحیح حدیث مروی نہیں ہے جس پر بلا معاوضہ اعتماد کیا جائے امام اوزاعی نے فرمایا کہ صحیح حدیث کیوں کر مروی نہیں؟ حالانکہ مجھے امام زہری نے حضرت سالم بن عبد اللہ سے بیان کیا ہے اور حضرت سالم نے اپنے والد اور والد نے حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے اور جب آپ رکوع فرماتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین کرتے تھے امام اعظم نے ان سے فرمایا کہ ہمیں حضرت حماد نے ابراہیم نخعی سے بیان کیا حضرت ابراہیم نخعی نے حضرت علقمہ اور حضرت اسود سے بیان کیا اور ان دونوں حضرات نے حضرت عبد اللہ بن مسعود سے بیان کیا ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف نماز کے شروع میں تکبیر تحریمہ کے وقت رفع یدین کرتے تھے پھر اس کے بعد نماز کے کسی رکن میں دوبارہ رفع یدین نہیں کرتے تھے امام اوزاعی نے یہ سن کر فرمایا میں آپ سے از الزہری از سالم از والد خود بیان کرتا ہوں اور آپ مجھے

حماد حضرت ابراہیم وغیرہ سے حدیث بیان کرتے ہیں امام اعظم نے فرمایا حضرت حماد امام زھری سے زیادہ فقیہ تھے اور حضرت ابراہیم نخعی حضرت سالم سے زیادہ فقیہ تھے اور حضرت علقمہ حضرت عبداللہ بن عمر سے فقہ میں کم نہیں ہیں اور اگرچہ حضرت عبداللہ بن عمر کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میسر ہے اور اس بنا پر انہیں صحابیت کا شرف وفضل حاصل ہے لیکن حضرت اسود کو بہت سے دوسرے فضائل حاصل ہیں اور حضرت عبداللہ بن مسعود تو حضرت عبداللہ ہی ہیں تو امام اوزاعی یہ سن کر خاموش ہوگئے۔

سوال نمبر 50: نماز کی چابی کیا ہے؟

جواب: وضو نماز کی چابی ہے۔

سوال نمبر 51: التسلیم تحلیلها کا ترجمہ کیجئے؟

جواب: سلام پھیرنا نماز کو حلال کرتا ہے۔

سوال نمبر 52: لفظ سلام کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب: نماز سے خارج ہونے کے لیے اس میں آئمہ کا اختلاف ہے

لفظ سلام کی ادئیگی فرض ہے یا واجب

امام شافعی اور امام احمد اس کو فرض کہتے ہیں

امام اعظم اسکو واجب کہتے ہیں

سوال نمبر 53: نماز میں سورۃ الفاتحہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز میں سورۃ الفاتحہ پڑھنے کے بارے میں آئمہ کا اختلاف ہے

امام شافعی اور امام مالک فاتحہ پڑھنے کو فرض مانتے ہیں اور سورت ملانے کو سنت

دلیل یہ دیتے ہیں کہ حدیث پاک میں آتا ہے جس نماز میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی وہ نماز نامکمل ہے غیر تام ہے اور سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ سورۃ الفاتحہ کے ساتھ سورت ملائی ہے اس لیے یہ سنت ہے۔

امام اعظم سورۃ الفاتحہ اور سورت ملانے کو واجب مانتے ہیں

دلیل یہ دیتے ہیں قرآن پاک میں اللہ کریم نے ارشاد فرمایا **فاقرؤا ماتیسر من القرآن**۔ قرآن جو آسان لگے وہ پڑھو۔ کئی احادیث یہ دلالت کرتی ہیں اس کے فرض ہونے کا ذکر نہیں ہے

**سوال نمبر 54: بسم اللہ کو سورۃ الفاتحہ سے پہلے بلند آواز سے یا آہستہ پڑھنے کے اختلاف بیان کیجئے؟**

جواب: بسم اللہ کو الحمد سے پہلے بلند آواز سے پڑھنے۔ اور نہ پڑھنے کے بارے میں آئمہ کا اختلاف ہے

امام اعظم نہ پڑھنے کے قائل ہیں کئی احادیث مبارکہ دلیل ہیں

نماز میں بسم اللہ شریف بلند آواز سے نہ پڑھی جائے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بلند آواز سے نہیں پڑھتے تھے۔

حضرت یزید بن عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک مرتبہ کسی امام کے پیچھے نماز پڑھی تو اس نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بلند آواز سے پڑھا پھر جب حضرت عبد اللہ اور امام نماز سے فارغ ہو گئے تو حضرت عبد اللہ بن مغفل نے اس امام سے فرمایا اے اللہ کے بندے اپنا یہ نغمہ ہم سے بندر کھو یعنی بسم اللہ اونچی آواز سے پڑھنا چھوڑو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر اور حضرت عثمان کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں لیکن میں نے انہیں اونچی آواز سے بسم اللہ پڑھتے ہوئے نہیں سنا اور یہ حضرت عبد اللہ بن مغفل صحابی ہیں جامع نے کہا کہ ایک جماعت نے یہ حدیث امام اعظم سے انہوں نے حضرت ابو سفیان سے انہوں نے حضرت یزید سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے اس طرح یہ حدیث مرفوع قرار پائے گی۔

امام شافعی کی دلیل جو دار قطنی میں ہے محمد بن اسریٰ سے نقل ہے کہتے ہیں میں نے معتمر بن سلیمان کے پیچھے نماز پڑھی کافی مرتبہ وہ بسم اللہ زور سے پڑھتے تھے اور بعد میں یہ حکم منسوخ ہوا۔

سوال نمبر55: قراءت خلف الامام ،امام کے پیچھے قراءت کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب:اس صورت میں آئمہ کا اختلاف ہے

1۔امام اعظم فرماتے ہیں مقتدی خواہ سری نماز میں ہو یا جہری نماز میں امام کے پیچھے قراءت نہیں کریں گے امام کی قراءت مقتدی کی قراءت ہے

2۔امام شافعی فرماتے ہیں چاہے نماز سری ہو یا جہری دونوں میں فاتحہ پڑھنا فرض ہے جس نے سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہے

3۔امام مالک اور امام احمد فرماتے ہیں جہری نماز میں قراءت نہیں کرے گا سری نماز میں قراءت کریگا

سوال نمبر56:ابو حنیفة عن ابی یعفور عمن حدثه عن سعد بن مالک قال کنا نطبق ثم امرنا بالرکب اس کا ترجمہ کریں؟

جواب:سعد بن مالک کہتے ہیں ہم تطبیق کیا کرتے تھے پھر ہم کو حکم ہوا رکوع میں گھٹنے پکڑیں

تطبیق کسے کہتے ہیں۔دونوں ہاتھوں کو ملا کر دونوں رانوں کے درمیان دبالیں

سوال نمبر57:انسان کو کتنی ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب:سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے۔

سوال نمبر58:کون سی ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے؟

جواب:1۔پیشانی،2اور 3۔دونوں ہاتھ،4اور 5۔دونوں گھٹنے،6اور 7۔دونوں پاؤں کی انگلیوں کے سر۔

سوال نمبر 59: ابو حنیفة عن حماد عن ابراہیم عن علقمة عن ابی مسعود ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم یقنت فی الفجر قط الا شھر ا واحدا الم یرقبل ذالک ولا بعدہ یدعو عل ناس من المشرکین حدیث پاک کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں کبھی دعائے قنوت نہیں پڑھی سوائے ایک ماہ کے آپ کو نہ اس سے پہلے کبھی دعائے قنوت پڑھتے ہوئے دیکھا گیا اور نہ اس کے بعد اور آپ صرف ایک ماہ مشرکین کے چند لوگوں کے خلاف دعائے ضرر فرماتے رہے۔

سوال نمبر 60: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں دعائے قنوت کیوں پڑھی؟

جواب: یہ وہ بدکردار مشرکین تھے جنہوں نے معاہدہ کرکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فریب دیا سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے چند قاریوں کو دھوکے سے بلا کر بے دردی اور سفاکی سے شہید کر دیا۔

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا اتنا شدید رنج ہوا کہ آپ ایسے بدکردار لوگوں کو دعائے قنوت میں بددعا فرمانے لگے اسی وجہ سے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک دعائے قنوت میں مشرکین کے لیے بددعا فرمائی۔

سوال نمبر 61: کیا دعائے قنوت ابھی پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: اس میں اختلاف ہے

امام شافعی کے نزدیک دعائے قنوت فجر میں پڑھنا سنت ہے

امام اعظم اور امام احمد کے نزدیک دعائے قنوت ایک وقتی چیز تھی جو خاص حالات کی وجہ سے شروع ہوئی اور صرف ایک ماہ میں ختم ہوگئی یہ عمل دائمی نہیں تھا جو سنت مستمرہ کہ جگہ دی جائے۔

امام شافعی کی دلیل جو دار قطنی میں ہے ابی جعفر رازی کے واسطہ سے حضرت انس سے بیان کرتے ہیں۔

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں ہمیشہ دعائے قنوت پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے وصال فرمایا

احناف کی دلیل

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں کبھی دعائے قنوت نہیں پڑھی سوائے ایک ماہ کے آپ کو نہ اس سے پہلے کبھی دعائے قنوت پڑھتے ہوئے دیکھا گیا اور نہ اس کے بعد اور آپ صرف ایک ماہ مشرکین کے چند لوگوں کے خلاف دعائے ضرر فرماتے رہے۔

سوال نمبر 62: ابو حنیفة عن عاصم عن ابیه عن وائل بن حجر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جلس فی الصلوة اضجع رجله اليسرى وقعد عليها ونصب رجله اليمنى کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھالیتے اور اس پر بیٹھ جاتے اور اپنا دایاں پاؤں کھڑا کر لیتے۔

سوال نمبر 63: مرد اور عورت کے تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت کیا ہے؟

جواب: حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھالیتے اور اس پر بیٹھ جاتے اور اپنا دایاں پاؤں کھڑا کر لیتے۔

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں عورتیں نماز میں کس طرح بیٹھتی تھیں حضرت عبد اللہ نے فرمایا وہ چار زانوں ہو کر یعنی چوکڑی مار کر بیٹھتی تھیں پھر انہیں حکم دیا گیا کہ وہ سمٹ کر اور دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر سرین پر بیٹھا کریں۔

سوال نمبر 64: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو تشہد کیسے سکھاتے تھے؟

جواب: حضرت براء فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تشہد اس طرح سکھاتے جیسے قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے۔

سوال نمبر 65: کیا ولد الزنا، غلام، دیہاتی امامت کروا سکتا ہے؟

جواب: ان تینوں کی امامت جائز نہیں جب تک قرآن کی تعلیم حاصل نہ کر لیں، امامت کے لیے علم و فضل کی برتری اور تقویٰ و بزرگی کا امتیاز لازم ہے۔ اگر یہ تینوں علم کی دولت سے مالا مال ہو جائیں تقوی کی نعمت حاصل ہو جائے تو یہ چیزیں امامت کے مانع نہیں ہیں۔

سوال نمبر 66: صفوں کو ملانے کی فضیلت کیا ہے؟

جواب: ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کریم اور فرشتے درود بھیجتے ہیں ان لوگوں پر جو صفوں کو برابر کرتے ہیں۔

سوال نمبر 67: فجر اور عشاء کی نماز میں شرکت کی فضیلت بیان کریں؟

جواب: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح اور عشاء کی جماعتوں میں حاضر رہا تو یہ اس کے لیے دو براءت نامے ہیں، ایک براءت نفاق سے دوسرا شرک سے۔

سوال نمبر 68: ابو حنیفة عن الزهری عن انس ابن مالک قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نودی بالعشاء واذن المؤذن فابدءو بالعشاء کا ترجمہ کیجئے؟

جواب: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز عشاء کے لیے اذان دی جا چکی ہو اور مؤذن اقامت کہنے لگے تو (سخت بھوک کی حالت میں) پہلے کھانا کھالو۔

سوال نمبر 69: نماز تیار ہو اور کھانا آ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: تشریح:۔ طبرانی کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ حکم نماز مغرب کے بارے میں ہے اور یہ سہولت روزہ دار کے لیے ہے، شیخین نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوع روایت بیان کی ہے کہ جب کھانا سامنے آ جائے اور ادھر نماز کی اقامت ہو تو پہلے کھانے سے فارغ ہو اور فراغت تک جلدی نہ کرو، خود ابن عمر کا یہ عمل تھا کہ جب کھانا

ان کے سامنے رکھ دیا جاتا اور نماز کھڑی ہو جاتی تو آپ نماز میں شریک نہ ہوتے جب تک کھانا کھانے سے فراغت حاصل نہ کر لیتے یہاں تک کہ آپ امام کی آواز بھی سنتے ہوتے، یہاں حضرت جابر سے مرفوع حدیث وارد ہے جو بظاہر اس حدیث سے متعارض ہے اس میں یوں آیا ہے لا تؤخر و االصلوۃ لطعام ولا بغیرہ کہ کھانے وغیرہ کی وجہ سے نماز مؤخر نہ کرو۔ان احادیث میں تطبیق کی شکل بعض نے یہ نکالی ہے کہ تاخیر نماز کی اجازت اس وقت ہے کہ کھانا کھانا شروع کر دیا ہو یا یہ خوف ہو کہ یہ کھانا پھر ہاتھ نہ آئے گا یا یہ کہ بھوک شدید لگ رہی ہو خیال ہو کہ اگر نماز پڑھی تو دل کھانے میں لگا رہے گا جس طرح پیشاب پاخانہ جب ستاتا ہو تو اس وقت بھی تاخیر نماز کی اجازت ہے اور ممانعت کی حدیث اس موقع کے لیے خاص ہے کہ نماز کا وقت نکل جانے کا خطرہ ہو یا ابھی کھانا سامنے نہ آیا ہو بلکہ آنے والا ہو تو ان صورتوں میں نماز کو مقدم رکھنا چاہیے گویا ایسی صورت میں ہدایت ہے کہ کھانا سامنے نہ لایا جائے یہ نہیں کہ آنے کے بعد نہ کھاؤ اور دستر خوان سے اٹھ جاؤ، اور ساری نماز میں سوچتے رہو کہ کب نماز سے فارغ ہوں اور کب کھانا کھائیں۔

**سوال نمبر 70:اگر کوئی شخص تنہا نماز فرض گھر میں پڑھ لے اور پھر مسجد آئے تو نماز فرض کی جماعت کھڑی ہو تو کیا کرے؟**

جواب: فجر اور مغرب کے علاوہ نماز فرض میں نفل کی نیت سے شامل ہو سکتا ہے فرض کی نیت سے نہیں شامل ہو گا۔

**سوال نمبر 71:جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم کیا ہے؟**

جواب: جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔جمہور علماء اور اکثر آئمہ کا یہ ہی مذہب ہے۔

**سوال نمبر 72:جمعہ کے دن غسل کرنے کی وجہ کیا تھی حدیث پاک کی روشنی میں بیان کریں؟**

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ لوگ سورج ڈھلنے کے بعد جمعۃ المبارک کی نماز (مسجد میں) پڑھنے کے لیے جاتے تھے حالانکہ وہ پسینہ سے شرابور ہوتے اور مٹی میں لتھڑے ہوئے ہوتے تھے تو اس لیے انہیں حکم فرمایا گیا کہ جو شخص نماز جمعہ پڑھنے آئے تو اسے چاہیے کہ وہ غسل کر کے آئے۔اور ایک روایت میں یہ ہے کہ

لوگ کاشت کاری کے لیے اپنی زمینوں کو آباد کرتے تھے اور جب وہ جمعۃ المبارک کی نماز پڑھنے کے لیے آتے تو وہ پسینے اور مٹی میں لتھڑے ہوئے ہوتے تھے تو اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم فرمایا کہ جب تم نماز جمعہ کے لیے حاضر ہونے لگو تو پہلے غسل کر لو۔

سوال نمبر 73: جمعہ کے دن اور رات مرنے والے کی فضیلت بیان کریں؟

جواب: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعۃ المبارک کی کوئی رات ایسی نہیں آتی مگر اللہ تعالی اس میں اپنی مخلوق کی طرف تین مرتبہ نظر رحمت فرماتا ہے اور اللہ تعالی ہر اس شخص کی مغفرت و بخشش فرما دیتا جو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

سوال نمبر 74: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نماز جمعہ میں کونسی صورت تلاوت فرماتے؟

جواب: سورۃ المنافقون اور سورۃ الجمعہ اور ایک روایت کے مطابق سورۃ الاعلی اور سورۃ الغاشیۃ

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا زیادہ تر عمل یہ ہی تھا۔

سوال نمبر 75: قال ان رسول اللہ قاعدا وقائما و محتبیا کا ترجمہ کیجئے؟

جواب: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھی ہے اور کھڑے ہو کر بھی حالت اختیار میں۔

سوال نمبر 76: اختباء کسے کہتے ہیں؟

جواب: اختباء کا مطلب یہ ہے کہ انسان سرین کے بل بیٹھ جائے اپنی دونوں ٹانگوں کو کھڑا کر کے اور کپڑے یا ہاتھوں کے ذریعے حلقہ بنا لے۔

سوال نمبر 77: حضور صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں کون سی صورتیں پڑھتے تھے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر نماز وتر کی پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ، دوسری میں سورۃ الکافرون، تیسری میں سورۃ الاخلاص پڑھا کرتے۔

سوال نمبر78: نماز میں کمی بیشی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: سجدہ سہو کر لینا چاہیے، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی اور ایک رکعت زیادہ یا کم پڑھا دی پھر جب آپ نماز سے فارغ ہوئے اور سلام پھیر لیا تو آپ سے عرض کی گئی کہ کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم آگیا ہے، یا آپ بتقاضائے بشریت کسی حکمت کے تحت بھول گئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تعلیم امت کے لیے بھلایا جاتا ہوں جیسا کہ تم غفلت کی بنا پر بھلائے جاتے ہو جب میں بھلایا جاؤں تو تم مجھے یاد دلایا کرو، پھر آپ نے اپنا چہرہ قبلہ کی طرف پھیر لیا اور دو سجدے سہو ادا کیے اور بعد ازاں تشہد پڑھا پھر دائیں اور بائیں جانب سلام پھیر دیا۔

سوال نمبر79: اگر نماز میں کوئی غلطی ہو جائے امام صاحب سے تو کیا حکم ہے؟

جواب: حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ نماز میں کوئی امر درپیش آنے پر امام کو مطلع کرنے کے لئے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ طریقہ مقرر فرمایا کہ مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں مخصوص انداز میں تالی بجائیں۔

سوال نمبر80: سورج کو گہن لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اللہ کی تحمید اور تکبیر کرنی چاہیئے نماز ادا کرنی چاہیے یہ سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں انہیں کسی کی موت سے، اور نہ کسی کی زندگی سے گہن لگتا ہے۔

سوال نمبر81: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو استخارے کی تعلیم کیسے دیتے تھے؟

جواب: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس طرح استخارہ کی تعلیم دیتے تھے جیسے قرآن کریم کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔

سوال نمبر82: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی رمضان شریف میں عبادت کی کیفیت کیا تھی؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قیام بھی فرماتے اور نیند بھی فرماتے اور جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ عبادت پر کمر کس لیتے اور رات کو جاگا کرتے۔

سوال نمبر83: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کتنی رکعت پر مشتمل ہوتی ہے؟

جواب: تیرہ رکعت پر مشتمل ہوتی تھی جن میں تین وتر اور فجر کی دو سنتیں بھی ہوتی تھیں۔

سوال نمبر84: فجر کی سنتوں کی اہمیت بیان کیجئے؟

جواب: فجر کی سنتوں کی اہمیت اس حدیث پاک سے واضح ہوتی ہے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نوافل میں فجر کی دوسنتوں سے زیادہ کسی کی رعایت اور خیال نہیں فرماتے۔

سوال نمبر85: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں میں کیا پڑھا کرتے تھے؟

جواب: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں میں سورۃ الکفروں، سورۃ الاخلاص پڑھا کرتے۔

سوال نمبر86: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں نماز کے متعلق کیا فرمایا؟

جواب: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں میں بھی نماز پڑھا کرو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

سوال نمبر87: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں نماز کہاں پڑھی ہے؟

جواب: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ میں نماز کہاں پڑھی اور کتنی رکعتیں پڑھیں انہوں نے بتایا سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو ستونوں کے پاس نماز پڑھی جو باب کعبہ کے قریب ہے کھڑے ہو کر دور کعتیں پڑھیں اس وقت کعبہ کے 6 ستون تھے۔

سوال نمبر88: جسکے بچے بچپن میں انتقال کر جائے والدین صبر کریں تو کیا جزا ہے؟

جواب: حدیث پاک کے اندر آتا ہے جب بچہ انتقال کر جائے اور والدین اس پر صبر کریں تو وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

سوال نمبر 89: نماز جنازہ کو اٹھانے کا سنت طریقہ حدیث میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسنون طریقہ یہ ہے جنازہ کے چارپائیوں کو اٹھائے ایک بار اس پر جو زیادتی ہو وہ نفل ہے۔(چارپائی کے جو 4 پائے ہوتے ہیں)

سوال نمبر 90: کیا عورت کو نماز جنازہ میں شریک ہونا چاہیے؟

جواب: منع ہے۔ روایت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ کے ہمراہ تھے کہ آپ کو ایک عورت جنازہ کے پیچھے آتی دکھائی دی آپ نے حکم فرمایا تو وہ نکال دی گئی پھر جب تک نظر سے اوجھل نہ ہوئی سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر نہ کہی۔

سوال نمبر 91: نماز جنازہ میں کتنی تکبیریں ہیں؟

جواب: چاروں آئمہ اس بات پر متفق ہیں کہ نماز جنازہ میں چار تکبیریں ہیں۔

سوال نمبر 92: نماز جنازہ کی دعائیں لکھیں؟

جواب: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مرنے والے کی نماز پڑھاتے تو آپ تیسری تکبیر کے بعد کہتے تھے، اے اللہ ہمارے زندوں ہمارے فوت ہونے والوں ہمارے حاضرین ہمارے غائبین ہمارے چھوٹوں ہمارے بڑوں ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں سب کو بخش دے آمین۔

سوال نمبر 93: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کون سی تیار کی گئی؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد تیار کی گئی۔

سوال نمبر 94: قبروں کی زیارت کرنا کیسا ہے؟

جواب: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں پہلے تم کو قبروں کی زیارت سے منع کیا کرتا تھا۔ لیکن تم اب زیارت کیا کرو، اور برا کلمہ زبان پہ نہ ہو۔

سوال نمبر 95: قبرستان جانے کی دعا لکھیں؟

جواب: السلام علیکم یا اہل القبور یغفر اللہ لنا و لکم وانتم سلفنا ونحن بالاثر۔

## تمت بالخیر

## اک نظر کیجئے نا ادھر

اللہ کریم کے فضل، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم، غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی عنایتوں، امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے فیضان سے یہ نوٹس لکھنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔

اللہ کریم اس کوشش کو اپنی پاک بارگاہ میں قبول فرمائے آمین۔

اہل علم حضرات سے گزارش ہے اگر اس نوٹس میں کوئی غلطی پائیں تو فوراً اصلاح فرمائیں

**مولانا محمد صداقت عطاری مدنی**

**رابطہ نمبر** 03152626892_03333983411

**نوٹ**: صرف واٹس ایپ پر رابطہ کیجئے۔

**جامعۃ المدینہ فیض مدینہ نائٹ نارتھ کراچی**